No. of Printed Pages : 5

MUD-010

M.A. (Urdu) (MAUD)

Term-End Examination

June, 2024

MUD-010 : Special Study of Meer Taqi Meer and Mirza Ghalib

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہے۔

تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ عہد غالبؔ کے شعری منظرنامے سے مدلل بحث کیجئے۔

P.T.O.

یا

میرتقی میر کی غزل گوئی کا تنقیدی جائزہ لیجئے۔

۲۔ غالب کی قصیدہ نگاری پر مفصل روشنی ڈالئے۔

یا

میرتقی میرؔ کی مثنوی نگاری پر ایک جامع مضمون تحریر کیجئے۔

۳۔ میرتقی میرؔ کی سوانحی کوائف کے اہم پہلوؤں کو بیان کیجئے۔

یا

"نکات الشعرا" پر مفصل اظہار خیال کیجیے۔

۴۔ غالب کے ادبی معرکے سے متعلق آپ اپنی معلومات کو سپرد قلم کیجیے۔

یا

غالبؔ کی غزل گوئی کے امتیازات سے بحث کیجیے۔

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔

کئی دن سلوک وداع کا مرے درپے دل زار تھا
کبھو درد تھا، کبھو داغ تھا، کبھو زخم تھا، کبھو وار تھا
دم صبح بزم خوش جہاں شب غم سے کم نہ تھی مہرباں

کہ چراغ تھا سو تو دود تھا جو پتنگ تھا سو غبار تھا
دل خستہ لو ہو جو ہوگیا تو بھلا ہوا کہ کہاں تلک
کبھو سوز سینہ سے داغ تھا، کبھو درد و غم سے فگار تھا
جو نگاہ کی بھی پلک اٹھا تو ہمارے دل سے لہو بہا
کم وبیش وہ نازک بے خطا کسو کے کلیجے کے پار تھا
کبھو جائے گی جو ادھر صبا تو یہ کہیو اس سے کہ بے وفا
مگر ایک میرؔ شکستہ پا ترے باغ تازہ میں خار تھا

یا

مشہور ہے دلوں کی مری بے قراریاں
جاتی ہیں لا مکاں کو دل شب کی زاریاں
چہرے پہ جیسے زخم ہے ناخن کا ہر خراش

اب دیدنی ہوئی ہیں مری دست کاریاں

سو بار ہم نے گل کے گئے پر چمن کے بیچ

بھر دی ہیں آب چشم سے راتوں کو کیاریاں

پڑھتے پھریں گے گلیوں میں اس ریختے کو لوگ

مدر ہیں گی یاد یہ باتیں ہماریاں

جاؤ گے بھول عہد کو فرہاد و قیس کے

گر پہونچیں ہم شکستہ دلوں کی بھی باریاں